Session 04

No 29

Date 17/9/2013

Department Housing

Refer to Comtt. 16/04/2014

تحریک التوا

جناب سپیکر صاحب معمول کی کارروائی روک کر مفاد عامہ کی ایک اہم مسئلہ پر بحث کی اجازت دی جائے وہ یہ کہ صوبائی اسمبلی کی مجلس قائمہ نمبر 29 برائے ہاوسنگ کے اجلاس مورخہ 30 جنوری 2013 کو سرکاری ملازمین کے لئے جلوزئی کے مقام پر ہاوسنگ سکیم کے لئے درخواستوں کے ساتھ 15% سے 10٪ اور بقیہ رقم 11 سی ماہی اقساط کے بجائے 15 سی ماہی اقساط میں جمع کرانے کی سفارش کی تھی جس پر محکمہ ہاوسنگ نے ہمدردانہ غور کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاکہ صوبے کے کم تنخواہ دار سرکاری ملازمین اپنے گھروں کے مالک بن سکیں۔ (مینٹس کی کاپی منسلک ہے)۔

لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ محکمہ ہاوسنگ نے صوبائی اسمبلی کی مجلس قائمہ کی سفارشات کو پس و پشت میں ڈال کر اور ردی کے ٹوکری کی نظر کر کے پرانے طریقہ کار کے تحت جلوزئی ہاوسنگ سکیم میں کامیاب امیدواروں کو پلاٹوں کے الاٹ مینٹ لیٹر بمعہ پے منٹ شیڈول جاری کیں ہیں اور تاخیر کی صورت میں 2٪ جرمانہ عائد کرنے کی شرط بھی لگائی ہے۔ (شیڈول لف ہے) جو کہ بے گھر اور کم تنخواہ دار ملازمین کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی ہے۔ چونکہ مذکورہ ہاوسنگ سکیم ملازمین ہی کے پیسوں سے پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے جس میں صوبائی خزانہ سے ایک روپیہ خرچ نہیں ہوتا۔ اور سرکاری ملازمین کے لیے [illegible] ریٹ پر اقساط کا جمع کرنا بہت مشکل ہے

لہذا صوبائی حکومت سرکاری ملازمین کی مالی اور رہائشی مشکلات کے پیش نظر مجلس قائمہ نمبر 29 برائے ہاوسنگ کے اجلاس مورخہ 30 جنوری 2013 کو دی گئی سفارشات پر عمل درآمد کر کے پہلی اور دوسری قسط میں جمع شدہ رقم کو ایڈجسٹ کر کے ~~کو ایڈجسٹ کر کے revise~~ revised پے منٹ شیڈول جاری کی جائے تاکہ سرکاری ملازمین اپنے گھروں کے خواب کو شرمندہ تعبیر کر سکیں۔

مظفر سید ایڈوکیٹ

رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

MPA

17/9